38025 - نماز تراویح میں چار رکعت کے بعد وعظ و نصیحت کرنا

سوال

نماز تراویح میں چار رکعت کے بعد درس دینے کا شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز تراویح کے دوران بعض آئمہ مساجد اور واعظین حضرات کا درس دینے میں انشاء اللہ کوئی حرج نہیں ، بہتر یہ ہے کہ اس پر ہمیشگی نہ کی جائے تاکہ بعض لوگ یہ خیال نہ کرنے لگیں کہ یہ بھی نماز کا ایک حصہ ہے ، اور وہ اس کے وجوب کا اعتقاد رکھنا شروع کردیں اور جو کوئی ایسا نہ کرے اسے غلط کہنے لگیں ۔

امام یا پھر تقریر کرنے والے کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو شرعی احکام سے آگاہ کرے اورخاص کرانہیں جن احکام کی اس ماہ مبارک میں ضرورت پیش آتی ہو وہ بیان کرے اور بعض اوقات اسے تقریر نہیں بھی کرنی چاہیے جیسا کہ اوپر بیان بھی کیا گیا ہے ۔

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ اس کام میں دنیاوی باتوں اور آواز بلند کرنے سے زیادہ نفع ہے اور غلط باتوں سے پرہیز ہوتی ہے ، اور اس بدعتی ذکر سے بہتر ہے جو آج کل کچھ امام چار رکعات کے بعد کرنے لگتے ہیں ۔

شیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

۔۔۔۔ جبکہ آج کل لوگ نماز ہلکی پڑھنے لگے ہیں اور پوری تراویح ایک گھنٹہ یا اس سے بھی کم وقت میں ادا کرلی جاتی ہیں اس لیے چار رکعات کے بعد اس آرام کی ضرورت ہی نہیں رہتی ، کیونکہ اس سے تو کوئی تھکاوٹ ہی پیدا نہیں ہوتی اور نہ ہی اس میں مشقت ہے ۔

لیکن اگر کچھ امام چار رکعات کے بعد بیٹھ کر یا پھر کچھ راحت کرنے کے لیے وقفہ کرتے ہیں تو بہتر ہے کہ اس وقفہ اور بیٹھنے کے وقت کو کسی نصیحت یا پھر کسی مفید کتاب کے پڑھنے میں صرف کیا جائے یا پھر جو آیات پڑھی گئی ہیں ان کی تفسیر بیان کی جائے اور وعظ کیا جائے ، یا کچھ احکام ہی بیان کردیے جائيں ، تاکہ لوگ باہر نہ نکل جائیں اور کہیں انہیں اکتاہٹ ہی نہ ہوجائے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

دیکھیں: الاجابات البھیۃ فی المسائل الرمضانیۃ (دوسرا سوال)

واللہ اعلم.